الدرس الخامس عشر
پندرھواں درس

مواقف وعبر من سيرته ﷺ
آپ ﷺ کی سیرت سے حاصل شدہ دروس

خوش طبعی: آپ ﷺ اپنے ساتھیوں سے مزاح ضرور فرماتے تھے لیکن بات حق کہتے تھے، اپنے اہل خانہ سے بھی خوش مزاجی فرماتے تھے، چھوٹے بچوں کا بہت خیال رکھتے تھے، اور اپنے وقت سے ایک حصہ اُن کے لئے مخصوص رکھتے تھے، اور اُن کے ساتھ اس طرح کا برتاو کرتے تھے جو بچوں کی حیثیت کے مطابق ہوتا تھا، اور اُسے سمجھ بھی سکتے تھے۔ بسا اوقات اپنے خادم خاص حضرت انس بن مالک سے مذاق کرتے اور اُسے "یا ذا الاذنین" {اے کانوں والے} کہتے۔

ایک آدمی نے درخواست کی اے اللہ کے رسول میرے لئے سواری کا انتظام کردیں تو آپ نے اُسے مزاحیہ انداز میں فرمایا: "ہم تمہیں سواری کے لئے اونٹنی کا بچہ دے دیتے ہیں"۔ اس نے کہا: ہم اونٹنی کے بچے کا کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: "ہر اونٹ کسی اونٹنی کا بچہ ہی ہوتا ہے"۔

ہمیشہ مسکراتے رہتے اور آپ کے چہرۂ انور سے بشاشت جھلکتی رہتی، صحابہ کرام نے ہمیشہ آپ سے اچھی بات ہی سنی ہے، حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں مجھے نبی اکرم ﷺ نے زیارت سے منع نہیں فرمایا، اور جب بھی مجھے دیکھا مسکرادیئے، میں عرض کیا کہ میری کمزوری یہ ہے کہ میں گھوڑے پر جم کر بیٹھ نہیں سکتا، آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھ کر یہ دعا کی: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًا {البخاري ٣٠٣٦ ، و مسلم ٢٤٧٥}. اے اللہ اسے ثابت قدم رکھ اور اسے ہدایت یافتہ بنادے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ اس دن کے بعد میں گھوڑے سے نہیں گرا۔

اسی طرح آپ ﷺ اپنے قریبی رشتہ کے لوگوں سے بھی مزاح فرمالیتے تھے، ایک دفعہ آپ ﷺ اپنی پیاری بیٹی فاطمہ کے گھر تشریف لائے اور اُن کے خاوند حضرت علی کو گھر پر نہ پایا تو پوچھا: کہاں ہے؟ حضرت فاطمہ نے کہا: میرا ان کا جھگڑا ہوگیا ہے غصہ ہو کر باہر نکل گئے ہیں، آپ تشریف لائے تو دیکھا حضرت علی مسجد میں سو رہے ہیں، کندھوں کی چادر اتر گئی ہے، اور مٹی لگ گئی ہے، حضور اکرم ﷺ اپنے دست مبارک سے مٹی صاف کررہے ہیں اور کہہ رہے ہیں: "قُم ابا تُراب، قُم ابا تُراب" مٹی میں لیٹنے والے اٹھو، مٹی میں لیٹنے والے اٹھو"۔

تعامله ﷺ مع الصغار
آپ ﷺ کا بچوں سے سلوک

آپ ﷺ کے حسن سلوک سے بچوں کو خوب حصہ ملتا تھا، حضرت عائشہ کے ساتھ مقابلہ میں دوڑ لگاتے تھے، جب حضرت عائشہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ گڑیوں کے ساتھ کھیلتیں تو انہیں کچھ نہ کہتے، اس واقعے کو حضرت عائشہ یوں روایت کرتی ہیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کے گھر میں بچیوں کے ساتھ کھیلتی، اور میری کچھ سہیلیاں تھیں جو میرے ساتھ کھیلتی تھیں، جب آپ کی آمد کا علم ہوتا تو چھپ جاتیں، تو آپ خود ان بچیوں کو میرے پاس بھیجتے پھر ہم سب مل کر کھیلتیں۔

- نہ صرف آپ ﷺ بچوں سے پیار کرتے بلکہ ان کا خیال بھی رکھتے تھے، حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک موقع پر نماز عشاء کے وقت آپ تشریف لائے اور حضرت حسن یا حضرت حسین کو اٹھائے ہوئے تھے، آپ مصلے پر تشریف لے گئے اور بچے کو بٹھادیا، نماز پڑھانی شروع کردی، اور لمبا سجدہ کیا، میں نے سر اٹھا کر دیکھا اور بچہ آپ کی پشت پر تھا اور آپ سجدہ میں تھے، کہتے ہیں، میں دوبارہ سجدہ میں چلا گیا، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ آپ نے خاصا لمبا سجدہ کیا ہے ہمیں تو گمان ہونے لگا کہ آپ کو کچھ ہوگیا ہے یا وحی نازل ہورہی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا کچھ نہیں ہے اصل معاملہ یہ ہے کہ میرے بچے نے مجھے سواری بنالیا تھا، میں نے جلدی کرنا مناسب نہیں سمجھا حتی کہ وہ اپنی مرضی سے خود ہی اتر جائے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ سب سے بہتر اخلاق کے مالک تھے، میرے چھوٹے بھائی سے کہتے تھے: "اے ابو عمیر چڑیا کے بچے کا کیا ہوا ہے"؟ حضرت انس کے بھائی اس چڑیا سے کھیلا کرتے تھے، اس طرح بات کرنے سے وہ بچہ خوش ہو جاتا تھا۔